سوال

(94) ممنوع اوقات میں نوافل پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ممنوع اوقات الصلوۃ میں اگر کوئی آدمی مسجد میں آتا ہے تو کیا وہ مسجد میں بیٹھنے سے پہلے دو نفل پڑھے گا یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ممنوع اوقات میں ممنوع نفل نماز ہے پھر نفل نماز بھی وہ جو بغیر کسی سبب اور وجہ کے پڑھی جائے اور تحیۃ المسجد کی دو رکعت نماز بعض اہل علم کے ہاں تو واجب ہے نفل نہیں اور بعض اہل علم کے نزدیک نفل ہے واجب نہیں مگر واضح ہے کہ یہ بغیر کسی سبب اور وجہ نہیں بلکہ دخول مسجد والے سبب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے پڑھنے کا حکم دیا پھر بھی اگر کوئی نہیں پڑھنا چاہتا تو کھڑا رہے مسجد میں نہ بیٹھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کی تعمیل ہو جائے گی کیونکہ آپ کا فرمان ہے :

«إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ» (صحیح البخاری کتاب الصلوۃ باب إذا دخل المسجد فلیرکع رکعتین)

''جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت پڑھے''

بعض روایات میں یہ لفظ آئے ہیں :

«إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ» (صحیح البخاری کتاب التہجد باب ما جاء فی التطوع مثنی مثنی)

''جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نہ بیٹھے یہاں تک کہ وہ دو رکعت پڑھے'' پھر معلوم ہونا چاہیے کہ مسجد کی دو رکعت نماز مستقل نماز نہیں مسجد میں داخل ہونے کے بعد دو یا دو سے زیادہ رکعات والی جو بھی نماز پڑھی جائے گی مسجد کی دو رکعت نماز بھی اس کے ضمن میں ادا ہو جائے گی مسجد کی دو رکعت نماز الگ اس وقت پڑھی جائے گی جس وقت آدمی نے مسجد میں داخل ہونے کے بعد اور کوئی نماز نہ پڑھنی ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

مساجد کا بیان ج1ص106

محدث فتویٰ